

آئینہ شہدہ

مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ



جنتی زیور

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

اس کتاب میں آپ پڑھیں گے

مرید کو کس طرح رہنا چاہیئے

اولاد کی پرورش کا طریقہ

ساز بہو کے جھگڑے اور ان کا حل

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام

نماز، وضو، غسل، روزہ و زکوٰۃ
اور حج کے مسائل

امہات المؤمنینؓ بظہر اور دیگر صالحات
کا تذکرہ

روزی میں برکت کے وظائف

قرآن پاک کی سورتوں کے خواص

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286



الْحَاكِمِيَّة
(دعوتِ اسلامی)

مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں اور ان میں جو خلافت کی ترتیب ہے وہی افضلیت کی بھی ترتیب ہے۔ یعنی سب سے افضل حضرت صدیق اکبر ہیں۔ پھر فاروق اعظم۔ پھر عثمان غنی۔ پھر علی مرتضیٰ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

(شرح العقائد النسفی، مبحث افضل البشر بعد نبینا صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۴۹-۱۵۰)

عقیدہ ۲: اولیائے کرام حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سچے نائب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اولیائے کرام کو بہت بڑی طاقت اور عالم میں ان کو تصرفات کے اختیارات عطا فرمائے ہیں۔ اور بہت سے غیب کے علوم ان پر منکشف ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اولیاء کو اللہ تعالیٰ لوح محفوظ کے علوم پر بھی مطلع فرما دیتا ہے۔ لیکن اولیاء کو یہ سارے کمالات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے واسطے سے حاصل ہوتے ہیں۔

عقیدہ ۳: اولیاء کی کرامت حق ہے۔ اس کا منکر گمراہ ہے۔ کرامت کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً مردوں کو زندہ کرنا۔ اندھوں اور کوڑھیوں کو شفاء دینا، لمبی مسافتوں کو منٹ دو منٹ میں طے کر لینا۔ پانی پر چلنا۔ ہواؤں میں اڑنا۔ دور دور کی چیزوں کو دیکھ لینا۔ (شرح العقائد النسفی، مبحث کرامات الاولیاء حق، ص ۱۴۵-۱۴۷) مفصل بیان کے لئے پڑھو ہماری کتاب ”کرامات صحابہ“ علیہم الرضوان

عقیدہ ۴: اولیائے کرام کو دور و نزدیک سے پکارنا جائز اور سلف صالحین کا طریقہ ہے۔

عقیدہ ۵: اولیائے کرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور ان کا علم اور ان کا دیکھنا ان کا سننا دنیاوی زندگی سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

عقیدہ ۶: اولیائے کرام کے مزارات پر حاضری مسلمانوں کے لئے باعث سعادت و برکت ہے اور ان کی نیاز و فاتحہ اور ایصالِ ثواب مستحب اور خیر و برکت کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اولیائے کرام کا عرس کرنا یعنی لوگوں کا ان کے مزاروں پر جمع ہو کر قرآن خوانی و فاتحہ